جناب شفیق فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

جلسہ دستاربندی و تقریب ختم بخاری شریف :

مورخہ ۲۶ اکتوبر ۲۰۰۰ کو طے شدہ پروگرام کے مطابق دارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستاربندی کا انعقاد ہوا۔ حسب روایت اس سال بھی اسی مبارک تقریب میں ہزاروں افراد نے شرکت کی بلکہ ایک محتاط اندازے کے مطابق حاضرین کی تعداد ایک لاکھ اس سے تجاوز ہو گئی تھی۔ اس موقع پر ۶۰۰ سے زائد فضلاء اور حفاظ کرام کی دستاربندی ہوئی اس دفعہ سیکورٹی کا انتظام بھی سخت کر دیا گیا تھا کیونکہ انہی دنوں کچھ ایسی افواہیں پھیلادی گئی تھیں کہ جلسہ دستاربندی کے موقعہ پر تخریب کاری کا اندیشہ ہے چنانچہ پولیس کی بھاری جمعیت کے ساتھ حرکۃ الجہاد الاسلامی کے چاق وچوبند کارکن مختلف مقامات پر تعینات کر دیئے گئے تھے جنہوں نے اپنی ڈیوٹی بطریقہ احسن انجام دی۔

نماز ظہر کے بعد باقاعدہ تقریب کا آغاز ہوا سب سے پہلے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے تیار رہنے کی تلقین کی۔ عالم عرب کے مشہور ٹی وی چینل الجزیرہ کا نمائندہ بھی آیا تھا جس نے اس تمام جلسہ کی خفیہ رپورٹنگ کی اور پھر ٹی وی پر اس کو نمایاں انداز میں پیش کیا۔ علاوہ ازیں دیگر غیر ملکی شخصیات اور اہم افراد بھی بطور خاص اس جلسہ میں شرکت کے لئے اکوڑہ خٹک تشریف لائے تھے اور افغانستان سے امارت اسلامیہ کی طرف سے ایک اعلیٰ سطحی وفد آیا تھا جو کہ طالبان حکومت کے اہم عہدہ داران پر مشتمل تھا۔ علاوہ ازیں آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل اور نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ اجمل خٹک نے بھی شرکت کی ان ہر دو حضرات نے اس عظیم الشان جلسہ سے خطاب بھی کیا۔ یہاں اخبارات میں شائع شدہ رپورٹ پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

”امریکہ افغانستان پر حملے سے باز رہے اگر امریکہ افغانستان پر حملہ کرتا ہے تو اس کے خلاف جہاد فرض ہو جائے گا۔ فلسطین کا جہاد امت مسلمہ پر واجب ہو چکا ہے بالخصوص عربوں کو فلسطینی مجاہدین کی مدد کرنا چاہیے کشمیریوں کی مدد پورے عالم اسلام کی ذمہ داری ہے۔ پاکستان میں اسلامی انقلاب کے لئے پاکستانی طالبان متحد ہو کر اٹھ کھڑے ہوں۔ ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام اور دارالعلوم حقانیہ کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے یہاں جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے عظیم الشان جلسہ دستاربندی اور ختم بخاری شریف میں آخری حدیث